فون نمبر ۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم: اتوار
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | ۲۷ شعبان ۱۳۸۹ھ - ۹ نبوت ۱۳۴۸ ہش - ۹ نومبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۶۰

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۸ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت تو بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے البتہ کسی قدر ضعف کی تکلیف ہے۔ احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احباب آپ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ ۸ نبوت۔ حضور ایدہ اللہ نے کل مسجد مبارک میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اِس امر کا ذکر فرماتے کہ رمضان المبارک اپنی عظیم الشان برکتوں کے ساتھ آ رہا ہے احبابِ جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ اِس ماہِ مبارک میں نازل ہونے والی رحمتوں اور برکتوں سے پورے عزم و ہمّت کے ساتھ متمتع ہونے کی مقدور بھر کوشش کریں۔ حضور نے رمضان کی مخصوص برکتوں کا ذکر کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ رمضان پانچ قسم کی عبادتوں کا مجموعہ ہوتا ہے اوّل روزہ، دوم قیام اللیل یعنی نوافل کی ادائیگی، سوم تلاوتِ قرآنِ کریم کی کثرت، چہارم سخاوت اور پنجم نفس کی آفات سے بچنے کے لئے مجاہدہ۔ حضور نے ان پانچوں عبادتوں کی اہمیت اور ان کے ذریعہ حاصل ہونے والی برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد بتایا کہ رمضان ہمیں اپنے مجاہدہ اور کوشش کو حتی الوسع والطاقت کمال تک پہنچانے کا موقع بہم پہنچاتا ہے۔ جب انسان اپنی کوشش کو کمال تک پہنچا دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے پھر وہ انسان کی کوشش کے مطابق جزا نہیں دیتا بلکہ انسان ہونے کی وجہ سے اس کی کوشش میں جو کمی یا خامی رہ جاتی ہے اللہ تعالیٰ اپنی صفتِ رحیمیت کے ماتحت اسے دُور کر کے اسے اس کی کوشش سے کہیں بڑھ کر جزا دیتا ہے۔ رمضان کی عظیم الشان برکتوں کا یہی سِر ہے کہ یہ انسان کو اپنی کوشش کو مقدور بھر کمال تک پہنچانے اور اس طرح موردِ فضلِ الٰہی ہونے کا موقع بہم پہنچاتا ہے۔

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم

نصاب:- (۱) سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب (۲) گھر سے نکلنے اور گھر میں داخل ہونے کی دعائیں (یہ دعائیں مجلس کے کتابچہ 'ضروری ہدایات' میں درج کر دی گئی ہیں)

تاریخ امتحان:- ۱۴ فتح (دسمبر) ۱۳۴۸ ہش بروز اتوار برائے ربوہ و بیرونجات۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچی توبہ کرنے والا خدا تعالیٰ سے بڑے بڑے انعامات پاتا ہے

جو لوگ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ ان بندوں میں داخل ہو جاتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم کرتا ہے

"بیعت میں انسان زبان کے ساتھ گناہ سے توبہ کا اقرار کرتا ہے مگر اس طرح سے اس کا اقرار جائز نہیں ہوتا جب تک دل سے وہ اقرار نہ کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ جب سچے دل سے توبہ کی جاتی ہے تو وہ اُسے قبول کر لیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے اجیب دعوۃ الداع اذا دعان یعنی میں توبہ کرنیوالے کی توبہ قبول کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے جو کہ سچے دل سے توبہ کرنیوالا کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتا تو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا۔ سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اُسنے توبہ کرنیوالوں کیساتھ کئے ہیں اور اسی وقت سے ایک نُور کی تجلّی اسکے دل میں شروع ہو جاتی ہے۔ جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دُنیا پر مقدم رکھوں گا تو اسکے یہ معنے ہیں کہ اگرچہ مجھے اپنے بھائیوں، قریبی رشتہ داروں اور سب دوستوں سے قطع تعلق ہی کرنا پڑے مگر مَیں خدا تعالیٰ کو سب سے مقدم رکھوں گا اور اسی کے لئے اپنے تعلقات چھوڑتا ہوں۔ ایسے لوگوں پر خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کیونکہ انہیں کی توبہ دلی توبہ ہوتی ہے۔

پھر جو لوگ دل سے دعا کرتے ہیں خدا تعالیٰ اُن پر رحم کرتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ آسمان زمین اور سب اشیاء کا خالق ہے ویسے ہی وہ توبہ کا بھی خالق ہے۔ اور اگر اسنے توبہ کو قبول کرنا نہ ہوتا تو وہ اُسے پیدا ہی نہ کرتا۔ گناہ سے توبہ کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں۔ سچی توبہ کرنیوالا خدا تعالیٰ سے بڑے بڑے انعامات پاتا ہے۔ یہ اولیاء۔ قطب۔ غوث کے مراتب اسی واسطے لوگوں کو ملے ہیں کہ وہ توبہ کرنیوالے تھے اور خدا تعالیٰ سے ان کا پاک تعلق تھا۔ اس واسطے ہرگز نہیں ہے کہ وہ منطق فلسفہ اور دیگر علومِ طبعیہ وغیرہ میں ماہر تھے۔ جو لوگ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ ان بندوں میں داخل ہو جاتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم کرتا ہے۔

اس شرط سے دین کو کبھی قبول نہ کرنا چاہیئے کہ مَیں مالدار ہو جاؤں گا مجھے فلاں عہدہ مل جاویگا۔ یاد رکھو کہ شرطی ایمان لانے والے سے خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ بعض وقت مصلحتِ الٰہی یہی ہوتی ہے کہ دُنیا میں انسان کی کوئی مراد حاصل نہیں ہوتی۔ طرح طرح کے آفات بلائیں، بیماریاں اور نامرادیاں لاحق حال ہوتی ہیں مگر اُن سے گھبرانا نہ چاہیئے۔ موت ہر ایک کے واسطے کھڑی ہے۔ اگر بادشاہ ہو جاویگا تو کیا موت سے بچ جاویگا؟ غریبی میں بھی مرنا ہے۔ بادشاہی میں بھی مرنا ہے۔ اسلئے سچی توبہ کرنیوالے کو اپنے ارادوں میں دنیا کی خواہش نہ ملانی چاہیئے"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۰۰-۳۰۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ نبوت ۱۳۴۸ہش

[redacted]

آسان ترین ــــ مگر اہم ترین مطالبہ

(۲)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"پھر اس گروہ کا ذکر فرمایا جو مومن ہونے کا لیبل لگا کر مومن ہی کے روپ میں امتِ مُسلمہ میں گھستے رہتے ہیں اور اندر ہی اندر نفاق کا بیج بوتے ہوئے امت کے شیرازہ کو نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔ ان آیات کے علاوہ بھی قرآن کریم نے کئی دوسری جگہ اس گروہ کی مختلف روحانی بیماریوں اور اس کی مفسدانہ کارروائیوں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے لیکن یہاں ان آیات میں اس گروہ سے متعلق چند بنیادی علامات کو واضح کیا گیا ہے۔"

(الفضل یکم اخاء ۱۳۴۸ہش صہ)

حقیقت یہ ہے کہ مسلمان بڑا سادہ ہوتا ہے اور اکثر دھوکا کھا جاتا ہے۔ مگر حقیقی مومن کی یہ بھی صفت ہے کہ وہ شیطان کا دھوکا نہیں کھاتا۔ اور یہ تو سیدھی سی بات ہے کہ ایک سوراخ سے دوبارہ نیش نہیں کھاتا۔ جن مومنوں کے دل میں ایمان رس بس گیا ہوتا ہے وہ تو شیطان کی چالوں کو خواہ وہ کتنی ہی زہد و تقی کے لفافوں میں لپٹی ہوں فوراً بھانپ جاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت معاویہؓ کے متعلق روایت ہے کہ ایک بار آپ سو رہے تھے کہ کسی نے آپ کو جگا دیا دیکھا تو ایک نہایت متقی شکل کا انسان کھڑا ہے۔ آپ نے پوچھا تو کون ہے اور یہاں کس طرح آیا ہے اور مجھے کیوں جگایا ہے۔ وہ بولا کہ نماز کا وقت تنگ ہو رہا تھا اس لئے مَیں نے آپ کو جگا دیا ہے کہ آپ جماعت سے رہ نہ جائیں۔ حضرت معاویہؓ فوراً تاڑ گئے اور کہا کہ یہ بتا شیطان ہو کر تُو نے یہ کام کیوں کیا ہے۔ شیطان کہنے لگا اچھا تو بات یہ ہے کہ اگر آپ باجماعت نماز سے رہ جاتے اور اس کے لئے گریہ و زاری کرتے تو اللہ تعالیٰ آپ کو نماز سے بھی زیادہ ثواب دیتا۔ مَیں نے اس لئے جگایا ہے کہ کہیں آپ زیادہ ثواب نہ لے جائیں۔ اسی طرح کی روایت حضرت سید عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ کے متعلق بھی آتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ حقیقی مومن تو کسی طرح دھوکا نہیں کھاتا البتہ کمزور ایمان والوں کو ہر وقت خطرہ لگا رہتا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ ہم ایمان میں ایسی پختگی پیدا کریں کہ منافقین کے دھوکے فریب میں نہ آئیں اور دعا کرتے رہیں کہ وہ ہمیں ہمزات الشیٰطین سے محفوظ رکھے۔ (باقی)

احمدیہ ہوسٹل لاہور کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت

شرائط:۔ گریجوایٹ۔ دینی مسائل سے واقف۔ انتظامی قابلیت والے۔ محکمہ تعلیم میں تجربہ والوں کو ترجیح۔

مشاہرہ:۔ -/۲۵۰ روپیہ ماہوار۔

نوٹ:۔ درخواستیں معرفت مقامی امیر ۱۰ نومبر تک بنام ناظر تعلیم۔

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ۔ پاکستان۔ ربوہ)

حدیث الرّسول صلی اللہ علیہ وسلم

روزہ اور اس کی اہمیّت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "صُوْمُوْا لِرُؤْیَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْیَتِهٖ، فَاِنْ اُغْبِیَ عَلَیْکُمْ فَاَکْمِلُوْا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِیْنَ۔" وَفِیْ رِوَایَةِ مُسْلِمٍ: "فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِیْنَ یَوْمًا۔"

(بخاری کتاب الصوم باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم الھلال فصوموا الخ صہ ۲۵۶)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چاند دیکھ کر روزہ شروع کرو اور چاند دیکھ کر افطار کرو یعنی عید مناؤ اور اگر دھند یا بادل کی وجہ سے انتیس تاریخ کو چاند نہ دیکھ سکو یا چاند اس روز ہوُا ہی نہ ہو تو شعبان اور اسی طرح رمضان کے تیس دن پورے کرو۔ مسلم کی روایت میں ہے کہ اگر تم بادل کی وجہ سے چاند نہ دیکھ سکو تو تیس دن کے روزے رکھو۔

باغباں کب صبا کا مُنکر ہے

جو قبولِ دعا کا مُنکر ہے
سچ تو یہ ہے خدا کا مُنکر ہے

ہے دعا کا نشاں اک ایسا نشاں
جس سے حیراں قضا کا مُنکر ہے

روز پھولوں کو کھلتے دیکھا ہے
باغباں کب صبا کا مُنکر ہے

ننگِ انسانیت ہے وہ انساں
جو سلام و صفا کا مُنکر ہے

آج ایسا زمانہ ہے تنویر
آشنا آشنا کا مُنکر ہے

حضرت مسیح کشمیر میں

مکرم جناب شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

(۲)

بنی اسرائیل کی اولاد

۸۔ مذکورہ عیسائی مشن جب کشمیر پہنچا تو وہ کشمیریوں کے خد و خال اور ان کے آثار کو دیکھ کر اس نتیجہ پر پہنچا۔ کہ یہ یقیناً اسرائیلی ہیں۔ فادر جیسوائٹ اپنی کتاب "ہسٹری آف منگل ایمپائر" (۱۸۹۱ء میں) لکھتے ہیں

"کشمیری بنی اسرائیل کی اولاد ہیں موسٰی نام ان میں بہت عام ہے اور کچھ آثار قدیمہ ایسے ہیں جو کہ آج بھی گواہی دیتے ہیں کہ کشمیری اسرائیلی نسل سے تعلق رکھتے ہیں"

۹۔ کشمیر میں بہت سی قدیم قبریں یہودی اور عیسائی قبروں کی طرح شرقاً غرباً بنی ہوئی ہیں جبکہ اسلامی قبریں شمالاً جنوباً ہوتی ہیں اسی طرح بعض قبروں پر عبرانی کے مشابہ حروف الواح پر ملتے ہیں تقسیم ہند کے بعد کشمیر میں کھدائی ہوئی۔ اس میں قدیم قبروں میں سے صلیبیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان صلیبوں کی بناوٹ ان کے نقش و نگار اور الواح کی عبارت کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ابتدائی صدیوں کے عیسائیوں کی قبریں ہیں

(تاریخ مکلیب نے ہندوستان حصہ دوم صفحہ ۱۵۷)

۱۰۔ تقسیم کے بعد کشمیر کی کھدائیوں میں ایسے کتبات ملے ہیں۔ جو ہیں عبرانی کے مشابہ حروف درج ہیں (اس قسم کے دو کتبوں کے فوٹو میرے پاس موجود ہیں)

مسیح کا فرمان

مذکورہ بالا حوالوں سے یہ امر روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ ہندوستان میں قدیم اسرائیلی اور عیسائی آثار موجود ہیں۔ ہندوستان میں بسنے والے بنی اسرائیل تک انجیل کا پیغام پہنچانے کے لئے حواریانِ مسیح نے اِدھر کا رخ کیا۔ یہ امور تو کم و بیش سبھی محقق مانتے رہیا۔ لیکن حضرت مسیح کی آمد ہندوستان کے متعلق اختلاف ہے۔ فیصلہ کیلئے حضرت مسیح کے اس فرمان پر غور کیجئے۔

"میری اور بھی بھیڑیں ہیں۔ جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں۔ مجھے ان کا بھی لانا ضروری ہے اور وہ میری آواز سنیں گی۔ پھر ایک گلہ ہوگا۔ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔" (یوحنا ۱۰/۱۶)

پھر لکھا ہے کہ

"بابل کے پرے ممالک میں بنی اسرائیل پھیلے ہوئے ہیں۔ (اعمال ۲/۹)

صحیفہ آستر سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے شمال مغرب تک وہ منتشر ہیں۔"

(آستر کی کتاب)

گویا حضرت مسیح کا یہ فرض منصبی تھا کہ وہ بنی اسرائیل کے ان قبائل تک جائیں جو کہ مشرق میں منتشر ہیں۔ اور ان کو اپنے گلہ کے طور پر جمع کریں۔

حضرت مسیح علیہ السلام کے مخاطب یہود آپ کی اس قسم کی باتوں سے اگر کچھ سمجھے تو یہی سمجھے کہ یسوع کا ارادہ اسباط اسرائیل کی تلاش میں جانے کا ہے۔ چنانچہ انجیل میں لکھا ہے

"کیا تو ان کے پاس جائے گا جو غیر قوموں میں پراگندہ ہیں یہ کیا بات ہے جو اس نے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈو گے مگر نہ پاؤ گے۔" (یوحنا ۷۔ ۳۳ تا ۳۶)

ظاہر ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے مخاطب یہود اس رمز کو سمجھ گئے تھے۔

مسیح کشمیر میں

حال ہی میں ایک بہت بڑے یورپی سکالر رابرٹ گریوز نے ایک یہودی عالم پشوعا پوڈرو کی معیت میں دو کتب تصنیف کی ہیں۔ ایک کا نام نذرین گاسپل (NAZARENE GOSPEL) ہے۔ جو کہ ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ اور دوسری کتاب کا نام ہے (JESUS IN ROOM) ہے۔ ان میں ثابت یہ کیا گیا ہے کہ

حضرت مسیح صلیب سے بے ہوشی کی حالت میں اتارے اور بچا لئے گئے

ان محققین نے عیسائی اور یہودی لٹریچر اور قدیم ہندوستان کے ہندو اور اسلامی لٹریچر کے حوالوں پر اپنی تحقیق کی بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے ایک سنسکرت عالم کی خدمات بھی حاصل کیں۔ اور بھوشیہ پران کے حوالوں سے ثابت کیا۔ کہ حضرت مسیح کشمیر میں آئے

پران تاریخ ہندوستان کا ماخذ ہیں ان میں صاف لکھا ہے کہ راجہ شالباہن اور ایک دوسرا راجہ ہمالہ دیش میں حضرت مسیح سے ملا۔

حضرت مسیح کی قبر

اسی کتاب میں ایک قدیم فارسی تاریخ کے غیر مطبوعہ نسخہ کا حوالہ دیا گیا ہے کہ قبر یوز آسف حضرت مسیح کی قبر ہے۔ جو کہ گوپادت کے عہد میں کشمیر میں ہجرت کر کے آئے تھے۔ پھر لکھا ہے کہ تخت سلیمان (کشمیر) پر دو کتبے لکھے گئے۔ جن کا مضمون یہ تھا کہ

"اس وقت یوز آسف نے دعوئے پیغمبری کیا ہے وہ یسوع پیغمبر بنی اسرائیل ہے۔"

کشمیر کی مذکورہ تاریخ میں ان کتبوں کا ذکر ہے۔ اور آج بھی بجھی ہوئی عبارت میں یہ کتبے ملتے ہیں۔

وہ صلیب سے بچ گئے

JESUS IN ROOM کا خلاصہ ٹائیٹل پر بایں الفاظ درج ہے۔

"نذرین گوسپل" کے مصنفین کی تحقیق یہ ہے۔ کہ گو یسوع کو رومی حکومت کی طرف سے ۳۰ء میں سرکاری طور پر حوالہ صلیب کر دیا گیا۔ لیکن وہ صلیب سے بچ گئے۔ اور غالباً مشرق میں پارتھیا کے ملک میں چلے گئے۔ اس کے بعد ۳۵ء میں آپ کو دمشق کی ایک سڑک پر پولوس رسول نے دیکھا جو کہ آپ کو گرفتار کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ تاکہ آپ کو دوبارہ صلیب دیا جا سکے۔۔۔

۔۔۔۔۔ ۱۷۹۵ء کی کتاب "دوازدہ تیمرہ" میں لکھا ہے کہ یسوع کو روم کے صدر دروازہ میں دیکھا گیا۔ بالآخر یسوع پر کیا گذری؟ مصنفین کے نزدیک یہ ایک کھلا سوال ہے۔ گو انہوں نے اسلام اور اسلام سے قبل کے مذہبی ذرائع پر تنقیدی نظر ڈالتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ ۶۰ء میں یسوع ہندوستان میں آئے۔ اور سرینگر میں ۷۲ء سے قبل مقدس توما کے ہاتھوں دفن ہوئے۔"

مریم ایشیا میں

حضرت مریم صدیقہ کے متعلق بھی قرون اولیٰ کے عیسائیوں کی یہ روایت موجود ہے۔ کہ واقعہ صلیب کے بعد جب خطرہ بڑھ گیا۔ تو وہ ایشیا میں ہجرت کر گئیں (بک آف ہمبری اینڈ ہنری دانیال صفحہ ۱۳۵)

اس تحقیق کے بعد امید ہے کہ عزیز صاحب اپنے خیالات پر نظر ثانی کی ضرورت محسوس کریں گے۔ رہا آپ کا یہ عذر کہ مغرب میں عیسائیت زیادہ کیوں پھیلی؛ مغرب میں پولوس رسول غیر قوموں تک انجیل کا پیغام لے گئے۔ جو کہ فوج در فوج عیسائیت کی آغوش میں آ گئیں لیکن مشرق میں صرف بنی اسرائیل تک عیسائیت محدود رہی۔

ہندوستان سے عیسائیت نابود کیوں ہوگئی؟ اس کا تاریخی تجزیہ کوئی مشکل امر نہیں۔ بدھ مذہب یہاں ایک ہزار سال تک دلوں پر حکمرانی کرنے کے بعد یوں نابود ہوگیا جیسے یہ سورج کبھی

ہر ماہ باقاعدگی سے لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کے چندہ جات ادا کرنا نہیں پڑیں گے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

افق سے ابھرا ہی نہیں تھا۔

سپین سے مسلمان ایک ہزار سال کی حکمرانی کے بعد کس طرح نابود ہوتے؟ اب صرف آثار ہی اس قوم کی شوکت وصولت کے گواہ ہیں۔

شمال مغربی ہندوستان کے بنی اسرائیل پہلے بدھ مذہب کا شکار ہو گئے۔ پھر حضرت مسیح کے دامن سے وابستہ ہوگئے۔ بالآخر اسلام کی آغوش میں آ گئے۔ اتنے انقلابات کے بعد صرف آثار ہی بتا سکتے ہیں کہ کوئی مسافر اس راہ سے بھی گزرا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل اس ملک میں اکثران میں سے بدھ مذہب داخل ہو گئے تھے۔ اور بعض ذلیل قسم کی بت پرستی میں پھنس گئے تھے سو اکثران کے حضرت مسیح کے اس ملک میں آنے سے راہ راست پر آ گئے۔ اور چونکہ حضرت مسیح کی دعوت میں آنے والے نبی کے قبول کرنے کے لئے وصیت تھی۔ اس لئے وہ دس فرقے جو اس ملک میں آکر افغان اور کشمیری کہلائے۔ آخرکار سب کے سب مسلمان ہو گئے۔"

(مسیح ہندوستان میں ص۵۱)

تقریب رخصتانہ اور درخواست دعا

مورخہ ۲ نومبر کو بعد نماز عصر مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی کی کوٹھی بیت الشہادت دارالصدر ربوہ میں محترمہ منصورہ جبین صاحبہ ایم۔ اے بی ایڈ بنت حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب رضی اللہ عنہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر بزرگان سلسلہ شامل ہوئے اس موقعہ پر اجتماعی دعا حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ نے کرائی

محترمہ منصورہ جبین صاحبہ کا نکاح مورخہ ۲۶ اکتوبر ۶۹ء کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب ناصر ابن محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی سے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔ برات ۲ نومبر کو راولپنڈی سے ربوہ پہنچی۔ اور اگلے روز واپس روانہ ہوئی

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت اور ثمرات حسنہ کا موجب بنائے آمین۔

گی آنا (جنوبی امریکہ) میں تبلیغ اسلام

اخبارات میں مضامین —— ریڈیو پر تقاریر —— ملاقاتیں اور لٹریچر کی تقسیم

مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم۔ اے انچارج احمدیہ مسلم مشن گی آنا

عرصہ زیر رپورٹ میں مشن نے تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی میدانوں میں خاصی ترقی کی ہے۔ ناسازگار حالات اور مشکلات کے باوجود ہر ممکن طریق سے تبلیغ اسلام کی جاتی رہی

تبلیغ بذریعہ پریس۔

ملک کے کثیر الاشاعت اخبار گرافک (Graphic) میں تین مضامین شائع کروائے۔ دو انٹرویو بھی دیئے گئے جو شائع ہوئے۔ ان ہر دو میں جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا ذکر کیا گیا۔

حال ہی میں ایک اخبار میں "اسلام میں عورت کی حیثیت" پر ایک مضمون شائع ہوا۔ اس کا جواب لکھا گیا اور اسے بصورت پمفلٹ شائع کرکے بھی تقسیم کیا گیا۔ اس سلسلہ میں متعدد خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جن میں بتایا گیا ہے کہ اس کے پڑھنے سے ہمیں اسلام میں عورت کے صحیح مقام کا علم ہوا ہے۔

بذریعہ ریڈیو۔

یہاں کے مقامی ریڈیو سٹیشنوں پر دن رات عیسائیت کی خدائی کے گن گائے جاتے ہیں۔ اتوار کا تو سارا دن اور رات کا بھی ایک حصہ اسی کے لئے وقف ہوتا ہے۔ احمدیہ مشن کو بڑی کوشش کے بعد ریڈیو پر اسلام پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ مگر ہر ماہ صرف ایک دفعہ نصف گھنٹہ کے پروگرام نشر کرنے کی اجازت ملی۔ جس کو جماعت ناکافی سمجھتی تھی۔ چنانچہ ہم نے ارباب حل و عقد سے متعدد بار رابطہ پیدا کیا۔ اور بالآخر کامیابی ہوئی اور اب ہمیں ہر دوسرے ہفتہ نصف گھنٹہ کی تقریر اسلام کی حقانیت پیش کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ہماری ریڈیو پر کی گئی جن تقاریر کو عوام الناس نے خاص طور پر پسند کیا وہ یہ ہیں۔

- اسلام میں خدا کا تصور
- اسلام کو ماننا کیوں ضروری ہے۔
- احمدیت نے اسلام کی کیا خدمت کی ہے
- اسلام سے پہلے عورت کی حیثیت اور اسلام میں عورت کا مقام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اب یہ پروگرام مستقل طور پر ہمارے مشن کا ہی رہے گا۔ اس براڈکاسٹنگ سے بہتر سے بہتر رنگ میں فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ملاقاتیں۔

تبلیغ کا ایک اور مفید ذریعہ ملاقاتیں ہیں۔ اس ذریعہ سے بھی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ احباب سے ملاقاتیں کی گئیں۔ کئی لوگ ملاقات کے لئے مشن میں آتے رہے

مساجد کی تعمیر کیلئے جدوجہد

مشن ہذا تین مقامات پر مساجد تعمیر کرنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار شکر ہے کہ ان میں سے ایک مسجد قریباً چھ ہزار ڈالر کے خرچ سے گزشتہ ہفتہ مکمل ہوگئی۔ یہ چھ ہزار ڈالر کی کثیر رقم جماعت کے افراد نے خود جمع کی ہے۔ اور اس میں بیرونی مدد شامل نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے افراد کو اجر عظیم سے نوازے۔ خصوصاً امام ابراہیم خان صاحب کو جنہوں نے اس کی تعمیر میں دن رات ایک کر دیا ہے۔ اور اپنے کاروبار کی بھی پرواہ نہیں کی۔ دوسری مسجد کی تعمیر کے لئے زمین خرید لی گئی ہے۔ اور کسی قدر گراؤنڈ ورک بھی ہو چکا ہے۔ تیسری مسجد کے لئے زمین کی لیز کی درخواست دی ہوئی ہے۔ امید ہے چند دنوں تک کامیابی ہو جائے گی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں کئی مجالس کا انتظام کیا گیا۔ اور اس میں مختلف مضامین پر تقریریں ہوئیں

لٹریچر کی تقسیم

مقامی طور پر تیار کردہ لٹریچر کثرت سے تقسیم کیا گیا۔ اسی طرح مرکز اور دوسرے اداروں کی طرف سے موصول شدہ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ یہ لٹریچر سب سے پہلے پبلک لائبریریوں اور دیگر عوامی اداروں کو مہیا کیا گیا۔

اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ ملک کے مشہور کتب فروشوں کو دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ترجمہ مقبول ہو رہا ہے۔

"مسلم گائیڈ لائٹ" کے نام سے مشن کی طرف سے رسالہ شائع ہوتا ہے۔ فی الحال یہ رسالہ سائیکلوسٹائل کرکے شائع کیا جاتا ہے۔ اس کی اشاعت اب تک ماہوار رہی ہے مگر گزشتہ ہفتہ جماعت کی مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا کہ اسے پندرہ روزہ کر دیا جائے۔ چنانچہ اب یہ رسالہ پندرہ روزہ ہو گیا ہے۔ اور اس کے دو شمارے چھپ چکے ہیں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب سابق نائب امیر جماعت احمدیہ لائل پور کی اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار رہیں۔ مرض بہت طول پکڑ گیا ہے۔ آج کل بیماری کا زور زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(غلام باری سیف ربوہ)

(۲) میرے لڑکے عزیز مطیع الرحمن کی طبیعت پہلے سے تو بہتر ہے۔ جسم کے دائیں حصہ میں بے حسی کو نسبتاً افاقہ ہے۔ لیکن زبان پر ابھی اثر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ عزیز کی شفائے کامل و عاجل کے لئے درد دل سے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ثناء اللہ شبلی فیکٹری ایریا ربوہ)

امانت فنڈ تحریک جدید

— حضرت المصلح الموعود رض کا ارشاد ہے کہ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔

(افسر امانت تحریک جدید)

رمضان المبارک
کی
ایک عظیم الشان برکت ـــ نزولِ قرآن پاک

(مکرم مولوی عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ جہلم)

آج سے چودہ سو سال قبل ہر طرف ظلمت و تاریکی کا دور دورہ تھا۔ انسان جسے رب العزت نے اشرف المخلوقات قرار دیا ہے خالق حقیقی سے بہت دور ہو چکا تھا۔

زمین اپنی جملہ روحانی طاقتیں کھو بیٹھی تھی۔ اس کی تاریک و تار حالت آسمانی نور کی محتاج تھی۔ آخر خدا ئے حی و قیوم کی رحمت جوش میں آئی اور اس نے نورِ مجسم آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ وہ جلوہ دکھایا جس نے صدیوں کی مردہ روحوں کو حیات نو بخشی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

أَحْيَيْتَ أَمْوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَةٍ
مَاذَا يُمَاثِلُكَ بِهٰذَا الشَّانِ

یعنی اے نبی کامل آقائے نامدار محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو نے تو سینکڑوں برس کے مردوں کو ایک ہی جلوہ سے پل بھر میں زندہ کر دیا اس شان اور مرتبہ میں تیری مماثلت کا کون دم بھر سکتا ہے تو واقعی بے نظیر اور عدیم المثال ہے

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ حیات نو حاصل کرنے والے انسانوں نے قرآن کریم سے نہ صرف اپنی روحانی تشنگی دور کی بلکہ اس کے لبالب بھرے جام لیکر دنیا کے کونے کونے میں پہنچے وہ مشرق میں پھیل گئے مغرب میں پھیل گئے شمال اور جنوب میں حق کی منادی کی اور ہر تاریک خطہ پر قرآن کریم کی نورانی شمعیں روشن کیں۔ انہوں نے ایک طرف براعظم افریقہ کے لق و دق صحراؤں کا کونہ کونہ چھانا تو دوسری طرف چین اسپین میں بھی چشمہ ہدایت کی نہریں جاری کر دیں جس سے پیاسی روحوں نے سیرابی حاصل کی اور تاریک قلوب منور ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا

ہم نے تمہاری طرف کھلا کھلا نور اتارا ہے اس کو ر کا آدی اصول آخر کو دیا گیا رمضان کے مبارک مہینہ میں ہوا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ

یعنی رمضان کا مہینہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن کریم جیسی عظیم کتاب کا نزول ہوا جس محسن اعظم پر اس نور تام کا نزول ہوا وہ خود بھی ایک نور تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی وضاحت بدیں الفاظ فرمائی ہے ؎

نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے

پس اس مبارک مہینہ میں ہمیں نور کے ہی ذریعہ ایک ایسا نور ملا جس کے آگے تاریکی اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ کھڑی ہوئی اور چار سُو روشنی پھیل گئی۔ مگر اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم جو اس نور کے حامل ہیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اپنے قلوب کو اس سے منور کریں اور صحابہ کرام کی طرح دنیا بھر میں پھیل جائیں۔ اور ہر تاریک دل کو روشن کرکے آستانۂ الوہیت پر لا ڈالیں۔

جماعت احمدیہ کے سامنے یہی ایک عظیم مقصد ہے کہ قرآنی انوار کی دنیا میں اشاعت ہو اور دنیا اس پہ دل و جان قربان کرنے لگ جائے۔ اسی غرض کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا اور اسی طرف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہمیں بار بار متوجہ کر رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں :۔

”پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو“۔

(قرآنی انوار صفحہ ۱)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بنیادی مقصد کو امام ہمام کے ارشاد کے مطابق کماحقہٗ پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور خصوصیت سے ماہ رمضان میں حضور اقدس کی اس توقع ”قرآن کریم کے نور سے خود بھی منور ہوں اور پھر اس نور کی دنیا میں اشاعت بھی کریں“ پر بسعی بلیغ پورا اترنے والے ہوں۔ آمین

تقریب شادی و ولیمہ

ملک کے نامور شاعر ادیب اور صحابی مکرم عبدالرشید صاحب تبسم ایم اے کے صاحبزادہ ڈاکٹر شمس الرشید ایم بی ایس کی تقریب شادی ۲۹ اکتوبر کی شام کو منعقد ہوئی۔ برات میں بعض ممتاز حکومتی ارکان کے علاوہ بہت سے شعراء، ادباء دانشوروں اور صحافیوں نے شرکت کی۔ برات شام کے ساڑھے چھ تبسم صاحب کی کوٹھی نمبر ۱۰۳ سی ماڈل ٹاؤن لاہور سے روانہ ہو کر محترم خان صاحب عبدالرحمٰن خان صاحب کی کوٹھی ۸ ڈی ماڈل ٹاؤن میں پہنچی جہاں ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کی معیت میں احباب نے اس کا استقبال کیا۔

ولیمہ کی دعوتِ چائے تبسم صاحب کی کوٹھی میں ۳۰ اکتوبر کی شام کو ہوئی۔ جس میں احباب جماعت کے علاوہ متعدد اعلیٰ حکام اور ممتاز صحافیوں اور عمائدین ملک نے شرکت فرمائی ـــ ڈاکٹر شمس الرشید کا نکاح ۱۹ اکتوبر کو مکرم مولوی عطاء الرحمان صاحب چغتائی نے محترمہ امۃ الودود بنت خان محمد عبدالرحمٰن خان صاحب سے دس ہزار روپیہ مہر پر پڑھا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے آمین ڈاکٹر شمس الرشید اپنی بیگم سمیت چند دن میں انگلستان واپس جا رہے ہیں۔ احباب ان کے بخیریت سفر کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(محمد افضل طاہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ
اعلان داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں سفرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ ۲ نومبر سے جاری ہے جو کہ ۱۱ نومبر تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

طالبات اپنی درخواستیں مجوزہ فارم پر (جو کہ کالج آفس سے مل سکتے ہیں) معہ کریکٹر اور پرووژنل سرٹیفکیٹ ہمراہ لادیں۔

انٹرویو روزانہ ۹ تا ۱۲ بجے

(پرنسپل جامعہ نصرت)

کتاب ”اسلام کا اقتصادی نظام“

جس میں سوشلزم کیپٹلزم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کرکے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں
محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن مخلصین کو مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد امداد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل کئے جاتے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۳۱۴	مکرم مسز کمال منیر احمد چاہ بھاگو والہ نیل کوٹ ضلع ملتان	۳۲۰
۳۲۴	جماعت احمدیہ فورٹ عباس ضلع رحیم یار خاں	۳۴۱
۳۳۴	جماعت احمدیہ مردان (سرحد)	۳۵۰
۳۴۴	مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر راجہ ہومیو گولبازار ربوہ	۳۰۱
۳۵۴	مکرم بابو محمد یوسف صاحب ملک سیالکوٹ چھاؤنی	۳۳۵
۳۶۴	مکرم شیخ محمد شفیع صاحب کراچی	۵۰۰
۳۷۴	مکرم چوہدری محمد انور صاحب چک ۹۵ شمالی سرگودھا	۳۰۰

(نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قائدین مجالس اور ناظمین اطفال فوری توجہ فرمائیں

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام اطفال ۲۲ دسمبر سے پہلے پہلے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کریں۔ قائدین مجالس اور ناظمین اطفال فوری طور پر اس بات کا اہتمام کریں کہ تمام اطفال وقت مقررہ کے اندر اندر یہ آیات یاد کریں۔ اپنے انتظام اور مساعی کے نتائج سے مرکز کو آگاہ کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال کیلئے خصوصی رعایت

تشحیذ الاذہان کا سالنامہ شائع ہو چکا ہے جس کی قیمت -/۲ روپے ہے جو اطفال مورخہ ۳۰ نبوت (نومبر) سے قبل اپنا چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں گے۔ ان کو یہ سالنامہ بھی بھجوا دیا جائے گا۔ اطفال کو چاہیئے کہ وہ جلد تشحیذ کی خریداری قبول کریں اور چندہ خریداری مبلغ -/۵ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر سالنامہ بھی حاصل کر لیں۔

(مینیجر رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری امی جان کی بائیں آنکھ کا موتیا بند کا اپریشن ہو گیا ہے۔ والد محترم حکیم نظام جان صاحب کو بھی پیشاب کی تکلیف ہوتی رہتی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سے دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم میرے والدین کو صحت اور خوشیوں والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان صاحب چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ)

۲۔ تمام احمدی بھائی بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ میرے شوہر مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں نیز میرے بڑے بچے کے بی ایس سی کے امتحان میں کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں

(بیگم شیخ حفیظ احمد کراچی)

دانتوں کی ادویات

(۱) ڈینٹی پائیوریا مسوڑھوں سے خون پیپ وغیرہ آنے گوشت خوردہ اور مسوڑھوں کی جملہ بیماریوں کی شکایتوں کے لئے -/۱ روپیہ (۲) ڈینٹی کیریز دانتوں کے گھن کا مستقل علاج -/۱۰ (۳) ڈینٹی پیریتہ فارمیسیز بھگا کو دس -/۵ (۴) ٹوتھ کیور دانت درد کا فوری علاج -/۲

کیور یو ہومیوپیتھک کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ☆ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

دورِ ثانی کے واقفین وقف عارضی کی فہرست

پنجسالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں حصہ لے رہے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں یہ نام یکم مئی ۱۹۶۹ء سے شروع ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی قربانی کو قبول فرما کر انہیں اجر عظیم عطا فرمائے سو نام پہلے شائع ہو چکے ہیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

۱۰۱۔ مکرم مفتی احمد صادق صاحب ربوہ
۱۰۲۔ ” عبد اللطیف صاحب شاہ کوٹ
۱۰۳۔ ” محمد رشید صاحب بٹ آئینہ کالیہ
۱۰۴۔ ” مستری محمد طفیل صاحب چک ۱۱ بھوڑو
۱۰۵۔ ” ملک لطیف احمد صاحب سرور ایم اے شیخوپورہ
۱۰۶۔ ” محمد حسین صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او۔ چوہدریوالہ
۱۰۷۔ ” محمد حیات صاحب کوٹ رحمت خان
۱۰۸۔ ” ملک انور احمد صاحب راولپنڈی
۱۰۹۔ ” لطیف احمد صاحب گوٹھ وسیم آباد
۱۱۰۔ ” لطیف احمد صاحب گوجرہ
۱۱۱۔ ” عبد القادر صاحب ملتانی گوٹھ وسیم آباد
۱۱۲۔ ” نجیب اللہ صاحب اسلام پور فارم
۱۱۳۔ ” عبد الغفور صاحب حیدر آباد
۱۱۴۔ ” حمید احمد صاحب بشیر آباد
۱۱۵۔ ” ناصر احمد صاحب ”
۱۱۶۔ ” محمد یحییٰ خان صاحب کراچی ۵
۱۱۷۔ ” مولوی شبیر محمد صاحب چک ۲۶ ضلع سرگودھا
۱۱۸۔ ” ظفر اللہ خان صاحب سرگودھا
۱۱۹۔ ” مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل بھڑکہ
۱۲۰۔ ” ملک عمر حیات صاحب بھڑکہ
۱۲۱۔ ” فضل احمد شاہ صاحب نصرت آباد
۱۲۲۔ ” سعید احمد صاحب محمود آباد
۱۲۳۔ ” راجہ احمد بخش صاحب ساہیوال ضلع سرگودھا
۱۲۴۔ ” رائے محمد حیات صاحب ” ”
۱۲۵۔ ” ماسٹر رحمت علی صاحب ظفر محمد آباد
۱۲۶۔ ” نسیم احمد صاحب کراچی
۱۲۷۔ ” حنیف احمد صاحب محمود کراچی ۳۲
۱۲۸۔ ” محمود احمد صاحب نوکوٹ تھرپارکر
۱۲۹۔ ” محمد اکرم صاحب باجوہ کراچی
۱۳۰۔ ” ماسٹر ریاض احمد صاحب احمد آباد
۱۳۱۔ ” لطیف احمد صاحب ”
۱۳۲۔ ” صوبیدار نواب دین صاحب کوئٹہ
۱۳۳۔ ” میاں محمد بخش صاحب چک ۹۴ شمالی سرگودھا
۱۳۴۔ ” مبشر احمد صاحب ” ”
۱۳۵۔ ” چوہدری کمال دین صاحب جوہڑ منڈا سیالکوٹ
۱۳۶۔ ” محمد شفیع صاحب چک ۹۲ بہاولپور
۱۳۷۔ ” چوہدری عنایت اللہ صاحب کوٹ کریم بخش
۱۳۸۔ ” محمد طفیل صاحب احمد گھمن ضلع سیالکوٹ
۱۳۹۔ ” محمد اسحاق صاحب بٹ چونڈہ
۱۴۰۔ ” ماسٹر عبد الرزاق صاحب ”
۱۴۱۔ ” عبد الرشید صاحب اعوان مخدوم پورہ بہاولپور
۱۴۲۔ ” سید محمد حسن شاہ زیدی ضلع میانوالی
۱۴۳۔ ” چوہدری عبد العزیز صاحب تھرپارکر

(باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واپڈا میں دو خود مختار ڈویژن قائم کرنے کا فیصلہ

لاہور ۷ر نومبر گورنر مغربی پاکستان ایئر مارشل نور خان نے اعلان کیا ہے کہ واپڈا کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے حکومت نے بجلی اور پانی کے دو علیحدہ خود مختار ڈویژن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان دونوں ڈویژنوں کے سربراہ انہی اداروں میں سے مقرر کئے جائیں گے۔ گورنر نے کہا کہ نئے انتظامات کے تحت واپڈا حکومت کے ایک ایسے ادارے کی حیثیت سے کام کرتا رہے گا۔ یہ ادارہ ترقیاتی منصوبے بنائے گا۔ ان پر عمل درآمد کرانے کے طریق کار کو متعین کرے گا۔ مالی اور فنی آڈٹ کرے گا۔ نرخوں کے ڈھانچے کے بارے میں حکومت کو مشورہ دے گا اور دونوں ڈویژنوں کی کارکردگی کی نگرانی کرے گا۔ گورنر واپڈا ہاؤس آڈیٹوریم میں الیکٹریکل انجنیئروں کی ایسوسی ایشن کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

ایئر مارشل نور خان نے صوبے میں بجلی کی صورت حال کے بارے میں کہا کہ عوام کو جس قسم اور جتنی مقدار میں بجلی مہیا کی جاتی ہے وہ عوامی ضرورتوں کے مطابق نہیں۔ بجلی کی پیداوار بجلی کے استعمال کو فروغ دینے کے لئے انجنیئروں نے جو نمایاں کام کئے ہیں۔ گورنر نے اس پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بجلی کی فراہمی کے بارے میں جو شکایات تھیں وہ اب بہت زیادہ ہو گئی ہیں۔ اور لوگوں کے نزدیک اس ادارے کے کام تسلی بخش نہیں ہے۔ گورنر نے کہا کہ اگر انجنیئر عوام کے اعتماد کو بحال کرنے کے لئے اقدامات کریں تو اس کے نتائج یقیناً حوصلہ افزا ہوں گے اور آئندہ چند ماہ میں واپڈا کی کارکردگی میں بے حد اضافہ ہو جائے گا انہوں نے تالیوں کی گونج میں اعلان کیا کہ حکومت نے بجلی اور پانی کے لئے دو علیحدہ ڈویژن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ دونوں ڈویژن قطعی طور پر خود مختار رہیں گے اور ان کے سربراہ انہی اداروں میں سے مقرر کئے جائیں گے۔

سرکاری ملازموں کی سنیارٹی کے متعلق اپیلوں کی سماعت

لاہور ۷ر نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے سنیارٹی کے بارے میں سرکاری ملازموں کی اپیلوں کی سماعت کے لئے ایک ٹریبونل قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جس کے چیئرمین سمیت تین ارکان ہوں گے۔ ٹریبونل کا چیئرمین سپریم کورٹ کا کوئی سابق جج یا عدالت عالیہ کا موجودہ جج ہوگا۔ اور اس کے ارکان دو سرکاری ملازم ہوں گے جن کا عرصہ ملازمت بیس سال سے کم نہیں ہوگا۔

گورنر نے ٹریبونل کے قیام کے سلسلے میں کل ایک آرڈی نینس نافذ کیا تھا۔ آرڈی نینس کے مطابق تمام سرکاری محکمے کیڈروں کی سنیارٹی کی فہرست ایک ماہ کے اندر شائع کر دیں گے اور اس پر اعتراضات طلب کریں گے۔ اعتراضات کی وصولی کے بعد کیڈر کی قطعی فہرست شائع کی جائے گی یہ سارا کام پہلی فہرست کی اشاعت کے دو ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ اس قطعی فہرست کے خلاف سرکاری ملازم ٹریبونل کے سامنے اپیل کر سکیں گے جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ یہ اپیل قطعی فہرست کی اشاعت کے تین ماہ کے اندر کی جا سکے گی۔

صدر یحییٰ ڈھاکہ جائیں گے۔

ڈھاکہ ۷ر نومبر۔ مشرقی پاکستان کے گورنر ایڈمرل احسن نے بتایا ہے کہ صدر یحییٰ خان جلد ہی مشرقی پاکستان کا دورہ کریں گے انہوں نے کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچنے پر بتایا کہ صدر کے دورہ کو ابھی قطعی شکل نہیں دی گئی ہے

امن وامان قائم رکھنے کی ہر ممکن کوشش

ڈھاکہ ۷ر نومبر۔ مشرقی پاکستان کے گورنر وائس ایڈمرل ایس ایم احسن نے کہا ہے کہ ڈھاکہ میں امن وامان برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں متعلقہ ادارے کام کر رہے ہیں۔ سول حکام فوج اور ایسٹ پاکستان رائفلز کی مدد سے صورت حال کو درست کر رہے ہیں انہوں نے شہریوں سے اس سلسلہ میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔

گورنر احسن کراچی سے ڈھاکہ پہنچنے کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا میں نے کراچی میں صدر یحییٰ خان کو صوبائی دارالحکومت کی صورت حال سے آگاہ کیا ہے۔ اور انہیں بتا دیا ہے کہ گزشتہ چند دنوں کے دوران حالات کس قدر سدھرے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے مغربی پاکستان کے گورنر ایئر مارشل نور خان اور دہاں کے لیڈروں سے بھی ڈھاکہ کی صورت حال کے بارے میں بات چیت کی۔ وائس ایڈمرل احسن نے کہا کہ عوام کے تمام طبقوں کو امن وامان قائم رکھنے کے لئے تعاون

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بتاریخ ۴ر نبوت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۴ر نومبر ۱۹۶۹ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالغفار تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز مومود خادم دین ہو اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو

(عبدالستار کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

قند شفا

جوشاندہ کی ترقی یافتہ شکل

نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے

بہترین دوا

گرم پانی میں حل کر کے پئیں

قیمت ایک روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ نمبر ۳۸

جھنگ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

ایم بی احمد اینڈ سنز پٹرول پمپ

ایجنٹ روزنامہ الفضل

جھنگ صدر سے طلب کریں

بعدالت جناب چوہدری فیض احمد اسلم صاحب پی سی ایس ایڈمنسٹریٹر سول جج باختیارات رینٹ کنٹرولر لائل پور

درخواست جانشینی مسل ۱۵۴/۲ بابت ۱۹۶۹ء

سلطان بی بی بیوہ (۲) محمد سرور پسر (۳) نسیم اختر سماۃ صغراں بیگم دختران ڈوگر خان اقوام اعوان ساکنان چک نمبر ۲۸ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودہا (سائلان)

بنام:

چوہدری جھنڈے خان وغیرہ (مسئول علیہم)

درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ جانشینی برائے حصول کرنے مبلغ ۔/۲۰۴۶۹ روپے بابت ترکہ ڈوگر خان قوم اعوان سکنہ چک ۲۸ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودہا

اشتہار بنام عوام الناس۔

ہرگاہ سائلان نے بغرض حصول سرٹیفکیٹ جانشینی درخواست مورخہ ۲۴/۱۰/۶۹ کو عدالت ہذا میں گذاری ہے لہٰذا ذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی عذر نسبت درخواست مذکور ہو تو مورخہ ۲۷/۱۱/۶۹ کو ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا آکر پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ اور سائلان کو سرٹیفکیٹ جانشینی دے دیا جائے گا۔

(مہر عدالت) دستخط حاکم

کرنا چاہیئے۔

دنیا پر نااہل سیاستدان غالب آ گئے ہیں

نیویارک ۷ر نومبر۔ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ڈین ایچیسن نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہا ہے کہ عالمی سیاسیات میں گزشتہ چند سالوں کے دوران ایسے مدبر غالب آ گئے ہیں جن کی سیاسی بصیرت اپنے پیشروؤں کے مقابلہ میں صفر کے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ایک وقت وہ تھا عالمی سیاست کی باگ ڈور چرچل روزویلٹ ایڈینا ور اور ڈیگال کے ہاتھ میں تھی لیکن آج معاملہ بالکل مختلف ہے۔ اس انحطاط رجال کا نتیجہ یہ ہے کہ آج کی حکومتیں خواہ وہ اشتراکیوں کے ہاتھ میں ہوں یا جمہوریت پرستوں کے ہاتھ میں خواہ گوروں کے ہاتھ میں ہوں یا کالوں کے ہاتھ میں صحیح سیاسی بصیرت رکھنے والے لوگوں کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔

انہوں نے کہا کہ وہ آنجہانی چرچل سے اپنی ملاقاتیں آج تک نہیں بھول سکے۔ یہی حال مغربی جرمنی کے چانسلر ایڈینا ور اور آنجہانی روزویلٹ کا تھا۔ ان عظیم ہستیوں سے ملکر انہیں انتہائی روحانی مسرت حاصل ہوتی تھی۔ مسٹر ڈین ایچیسن نے کہا کہ انہیں جنرل ڈیگال کی شخصیت میں اداکاروں کا سا سحر اور جادو نظر آیا۔ اسی طرح سابق صدر ٹرومین اپنا جواب نہیں رکھتے تھے۔ مسٹر ایچیسن نے کہا ان کے ساتھ بحیثیت وزیر خارجہ کام کر کے مجھے بہت لطف آتا۔ افسوس کہ ان ہستیوں کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد ان کا پیدا کیا ہوا خلاء پر نہیں ہو سکے گا۔ کیونکہ موجودہ سیاستدانوں کی سیاسی بصیرت اور تدبر بہت معمولی درجے کا ہے۔

کینیا پاکستان سے تجارت بڑھائے گا

کراچی ۷ر نومبر۔ پاکستان اور تنزانیہ کے درمیان تجارت بڑھانے کے لئے بات چیت جاری ہے اس سلسلہ میں تنزانیہ کا ایک سرکاری وفد کراچی پہنچ گیا ہے۔ وفد کی نمائندگی مسٹر ایم حسن کر رہے ہیں

اللہ تعالیٰ ابتلاؤں میں ثابت قدم رہنے والوں کو روحانی برکات سے مستفیض کرتا ہے

نیز وہ انہیں مادی فوائد اور وہ ترقیات بھی جو ماحول سے تعلق رکھتی ہیں عطا کرتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ ارضی اور سماوی آفات پر سچے دل سے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت سے حصہ دیتا ہے یعنی وہ ان کے نقصانات کا ازالہ کرتا اور ان کی ناکامی کو کامیابی میں اور تکلیف کو راحت میں بدل دیتا ہے اسی طرح ان پر اللہ تعالیٰ کا فضل حسن ثنا کی صورت میں نازل ہوتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ان کی نیک شہرت دنیا میں قائم کر دیتا ہے اور لوگوں کی زبانوں پر ان کا ذکر خیر جاری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو مسلمانوں نے اسلام کی اشاعت کے لئے کتنی بڑی قربانیوں سے کام لیا تھا انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں اور اولادوں کو بلا دریغ قربان کر دیا اور کسی بڑی سے بڑی مصیبت کی بھی پرواہ نہ کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج دشمنان اسلام تک بھی ان کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ وہ اسلام پر اعتراض کرتے ہیں مگر جب صحابہؓ کی قربانیوں کا ذکر آتا ہے تو وہ یہ تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ انہوں نے اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے جو نمونہ دکھایا وہ یقیناً بے مثال تھا۔ ایک فرانسیسی مؤرخ لکھتا ہے کہ مجھے سب سے زیادہ حیرت اس بات پر آتی ہے کہ یہی چند آدمی پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس مدینہ کی ایک ٹوٹی پھوٹی مسجد میں جس پر کھجور کی شاخوں کی چھت پڑی ہوئی تھی اور جو ذرا سی بارش سے بھی ٹپکنے لگ جاتی تھی آہستہ آہستہ سرگوشیاں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور جب ہم ان کے قریب پہنچ کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ آپس میں کیا باتیں کر رہے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ آپس میں یہ باتیں کر رہے ہیں کہ ہم قیصر و کسریٰ کو کس طرح شکست دیں پھر ہم دیکھتے ہیں کہ چند سالوں کے اندر اندر واقعہ میں ایسا ہی ہو گیا۔ اور ان بے سر و سامان اور کمزور درویشوں نے قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کو پاش پاش کر دیا۔ غرض اسلام کے دشمنوں نے بھی تسلیم کر لیا کہ مسلمانوں کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہوئی تھی اور وہ ان کی تعریف کرنے پر مجبور ہو گئے۔

یہاں صلوٰۃ اور رحمۃ کو اکٹھا کرنے میں یہ حکمت ہے کہ دنیا میں حکومتوں کی طرف سے عزت افزائی کے دو ہی طریق مقرر ہیں۔ یا تو کوئی خاص اعزاز بخشا جاتا ہے یا مادی رنگ میں کوئی انعام دیا جاتا ہے جیسے اعزازی طور پر لوگوں کو خطابات دیئے جاتے ہیں اور مادی طور پر انہیں مربعے وغیرہ دیئے جاتے ہیں۔ مگر گورنمنٹ کے خطابات تو بے حقیقت ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ وہ ایک ایسے شخص کو خان بہادر کا خطاب دے دیتی ہے جو بزدل ہوتا ہے اور چوہے سے بھی ڈر جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کی طرف سے جسے کوئی خطاب دیا جاتا ہے وہ اس کا سچ مچ اہل ہوتا ہے مگر افسوس ہے کہ لوگ دونوں طرف دھوکا کھا جاتے ہیں۔ وہ گورنمنٹ کے خان بہادروں کو حقیقی خان بہادر سمجھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے خان بہادروں کو کچھ بھی نہیں سمجھتے۔ حالانکہ جب خدا تعالیٰ کسی کو کوئی خطاب دیتا ہے تو اس کے اوصاف بھی اس میں پیدا کر دیتا ہے ... ... غرض صلوٰۃ کا تعلق روحانی انعامات سے ہوتا ہے اور رحمت کا تعلق ان مادی انعامات سے ہوتا ہے جو ماحول سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ ابتلاؤں میں ثابت قدم رہنے والوں کو روحانی برکات سے بھی مستفیض کرتا ہے اور انہیں مادی فوائد اور ترقیات جو ماحول سے تعلق رکھتی ہیں وہ بھی عطا کرتا ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ

اس جگہ ہدایت سے مراد صرف صراط مستقیم پر چلنا نہیں کیونکہ وہ تو پہلے ہی ہدایت یافتہ اور صراط مستقیم پر قائم ہوتے ہیں یہاں یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت کے راستہ پر لے جائے گا اور وہ اپنے اخلاص اور ایمان میں آگے ہی آگے بڑھتے جائیں گے۔

دوسرے معنے یہ ہیں مشکلات اور مصائب میں اللہ تعالیٰ انہیں صحیح راستہ بتاتا جائے گا اور مشکلات کے ساتھ ساتھ ان کا حل بھی انہیں نظر آتا جائے گا۔"

(تفسیر کبیر سورہ البقرہ صفحہ ۳۰۳ تا ۳۰۴)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام وسیع پیمانہ پر وقار عمل منایا گیا

چھ صد خدام و اطفال نے بڑے جوش اور ذوق و شوق سے اس میں حصہ لیا

گڑھوں کو پُر کر کے شکستہ سڑکوں کی مرمت، پانی کے نکاس کے لئے نالیوں کی تیاری۔ نو صد مکعب فٹ مٹی کی کھدائی

ربوہ ۔۔۔ بتاریخ ۷ نبوت ۱۳۴۸ ہش بروز جمعہ صبح سات بجے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام وسیع پیمانہ پر وقار عمل منایا گیا۔ یہ وقار عمل ریلوے سٹیشن اور لنگرخانہ کے درمیانی حصہ میں شمال مغربی جانب تقریباً تین فرلانگ کے فاصلہ تک مختلف جگہوں پر منایا گیا۔ کم و بیش چھ صد خدام و اطفال نے بڑے جوش اور ذوق و شوق سے اس میں حصہ لیا۔

اس وقار عمل کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اپنے مرکزی عہدہ داروں کے ساتھ اس وقار عمل میں شامل ہوئے۔ محترم صدر صاحب کی طرف سے مقررہ ایک ٹیم نے وقار عمل کا جائزہ بھی لیا اور مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے نمایاں رہنے والی مجالس حلقہ جات کے حق میں انعامات کی سفارش کی۔

یہ وقار عمل تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا تقسیم کار حلقہ وار کی گئی تھی۔ مختلف جگہوں پر شکستہ سڑکوں کی مرمت کی گئی۔ گڑھوں کو پُر کیا گیا اور پانی کے نکاس کے لئے نالیاں کھودی گئیں تقریباً نو صد مکعب فٹ مٹی مختلف جگہوں سے اٹھا کر کام میں لائی گئی۔

جملہ خدام و اطفال بڑی دلچسپی سے مصروف کار رہے۔ خدام مٹی سے بھری ہوئی ٹوکریاں ایک جگہ سے اٹھاتے اور اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہوئے ہاتھوں ہاتھ دوسری جگہ پھینک دیتے تقریباً ساڑھے نو بجے یہ وقار عمل اختتام پذیر ہوا۔ اختتام سے قبل جملہ خدام مسجد "الفضل" کے قریب جمع ہوئے تلاوت قرآن پاک کے بعد محترم صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے عہد دہرایا اور دعا کے ساتھ یہ وقار عمل اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے زعامت دار الصدر غربی الف، ہوسٹل جامعہ احمدیہ بورڈنگ ہاؤس، دار الرحمت غربی اور دار الصدر شرقی بالترتیب اول رہیں۔ (سلطان محمود انور مہتمم مقامی ربوہ)

ولادت

برادرم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۶۹ء کو تیسرا بچہ عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ناصر الدین رکھا ہے نومولود مکرم صوفی غلام محمد صاحب ایڈیشنل ناظر بیت المال آمد کا پوتا اور مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کا نواسہ ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ نومولود کی صحت اور درازی عمر نیز خادم دین ہونے کے لئے دعا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(چوہدری محمد سمیع اللہ صاحب سیال۔ ایم اے)

۹ نومبر 1969

درخواست دعا

خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الشافی دو روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب سے عزیزہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴